الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله ﷺ وسننه وايامه

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء والمحدثین

محدث الاعظم ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داود راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلامہ مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلامہ مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوڑی تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

پرواہی سے کام لیا جا رہا ہے جو بخاری شریف جیسی اہم کتاب کا ترجمہ کرنے والے کے مناسب نہیں ہے' یہاں حدیث کے آخری الفاظ یہ ہیں فقیل له قد فضلکم علی ناس کثیر ان کا ترجمہ کتاب تفہیم البخاری دیو بندی میں یوں کیا گیا ہے "آپ سے کہا گیا کہ آنحضرت ﷺ نے آپ پر بہت سے قبائل کو فضیلت دی ہے" خود علمائے اکرام ہی غور فرماسکیں گے کہ یہ ترجمہ کہاں تک صحیح ہے"

١٦- بَابُ مَنَاقِبِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

باب ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

یہ انصاری خزرجی ہیں جو بیعت عقبہ میں شریک اور بدر میں بھی تھے' ۳۰ھ میں ان کا وصال ہوا رضی اللہ عنہ۔

٣٨٠٨- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ: ذُكِرَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لاَ أَزَالُ أُحِبُّهُ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: ((خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ، مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ - فَبَدَأَ بِهِ - وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ)). [راجع: ٣٧٥٨]

(۳۸۰۸) ہم سے ابوالولید نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے عمرو بن مرہ نے' ان سے ابراہیم نے' ان سے مسروق نے بیان کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مجلس میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا تو انہوں نے کہا کہ اس وقت سے ان کی محبت میرے دل میں بہت بیٹھ گئی جب سے میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے سیکھو۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے' آنحضرت ﷺ نے انہیں کے نام سے ابتدا کی' اور ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم سے' معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے۔

٣٨٠٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لأُبَيٍّ: ((إِنَّ اللهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ: ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا﴾ قَالَ: وَسَمَّانِي؟ قَالَ: نَعَمْ. فَبَكَى)).

[أطرافه في: ٤٩٥٩، ٤٩٦٠، ٤٩٦١].

(۳۸۰۹) مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے غندر نے بیان کیا' کہا کہ میں نے شعبہ سے سنا' انہوں نے قتادہ سے سنا اور ان سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا' اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو سورۂ " لم یکن الذین کفروا " سناؤں' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے کیا اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ہاں' اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرط مسرت سے رونے لگے۔

١٧- بَابُ مَنَاقِبِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

باب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

مشہور کاتب وحی ہیں۔ ان کا انتقال ۴۵ھ میں ہوا۔

٣٨١٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: ((جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ

(۳۸۱۰) مجھ سے محمد بن بشار نے بیان کیا' کہا ہم سے یحییٰ نے بیان کیا' کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا' ان سے قتادہ نے اور ان سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں چار

رَسُولِ اللهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الأَنْصَارِ: أُبَيٌّ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأَبُو زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ. قُلْتُ لأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمُومَتِي)).

[أطرافه في : ٣٩٩٦، ٥٠٠٣، ٥٠٠٤].

آدمی جن سب کا تعلق قبیلہ انصار سے تھا قرآن مجید جمع کرنے والے تھے' ابی بن کعب' معاذ بن جبل' ابو زید اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم ' میں نے پوچھا' ابو زید کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ میرے ایک چچا ہیں۔

حضرت زید بن ثابت کاتب وحی سے مشہور ہیں اور بڑا شرف ہے جو آپ کو حاصل ہے۔

١٨- بَابُ مَنَاقِبِ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

باب حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

حضرت ابو طلحہ زید بن سہل بن اسود انصاری خزرجی ہیں ام انس رضی اللہ عنہ کے خاوند ہیں۔ غالباً ۳۱ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

٣٨١١- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ((لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ النَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ مُجَوِّبٌ بِهِ عَلَيْهِ بِحَجَفَةٍ لَهُ، وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلاً رَامِيًا شَدِيدَ الْقِدِّ يَكْسِرُ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا، وَكَانَ الرَّجُلُ يَمُرُّ مَعَهُ الْجَعْبَةُ مِنَ النَّبْلِ، فَيَقُولُ: انْشُرْهَا لأَبِي طَلْحَةَ، فَأَشْرَفَ النَّبِيُّ ﷺ يَنْظُرُ إِلَى الْقَوْمِ، فَيَقُولُ أَبُو طَلْحَةَ: يَا نَبِيَّ اللهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لاَ تُشْرِفْ يُصِيبُكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ، نَحْرِي دُونَ نَحْرِكَ. وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُمَا لَمُشَمِّرَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِهِمَا تُنْقِزَانِ الْقِرَبَ عَلَى مُتُونِهِمَا، تُفْرِغَانِهِ فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ تَرْجِعَانِ فَتَمْلآنِهَا، ثُمَّ تَجِيئَانِ فَتُفْرِغَانِهَا فِي أَفْوَاهِ الْقَوْمِ. وَلَقَدْ وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ أَبِي طَلْحَةَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ

(۳۸۱۱) ہم سے ابو معمر نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالوارث نے بیان کیا' کہا ہم سے عبدالعزیز بن صہیب نے بیان کیا اور ان سے انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ احد کی لڑائی کے موقعہ پر جب صحابہ نبی کریم ﷺ کے قریب سے ادھر ادھر چلنے لگے تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ اس وقت اپنی ایک ڈھال سے آنحضرت ﷺ کی حفاظت کر رہے تھے حضرت ابو طلحہ بڑے تیر انداز تھے اور خوب کھینچ کر تیر چلایا کرتے تھے۔ چنانچہ اس دن دو یا تین کمانیں انہوں نے توڑ دی تھیں۔ اس وقت اگر کوئی مسلمان ترکش لئے ہوئے گزرتا تو آنحضرت ﷺ فرماتے کہ اس کے تیر ابو طلحہ کو دے دو۔ آنحضرت ﷺ حالات معلوم کرنے کے لئے اچک کر دیکھنے لگتے تو ابو طلحہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے یا نبی اللہ! آپ پر میرے ماں اور باپ قربان ہوں۔ اچک کر ملاحظہ نہ فرمائیں' کہیں کوئی تیر آپ کو نہ لگ جائے۔ میرا سینہ آنحضرت ﷺ کے سینے کی ڈھال بنا رہا اور میں نے عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا اور ام سلیم (ابو طلحہ کی بیوی) کو دیکھا کہ اپنا ازار اٹھائے ہوئے (غازیوں کی مدد میں) بڑی تیزی کے ساتھ مشغول تھیں (اس خدمت میں ان کو انہماک و استغراق کی وجہ سے کپڑوں تک کا ہوش نہ تھا یہاں تک کہ) میں ان کی پنڈلیوں کے زیور دیکھ سکتا تھا۔ انتہائی جلدی کے ساتھ مشکیزے اپنی پیٹھوں پر لئے جاتی تھیں اور مسلمانوں کو پلا کر واپس آتی تھیں اور پھر انہیں بھر کر لے جاتیں